سوال نمبر: 01

انسانی زندگی میں دین کی ضرورت و اہمیت بیان کریں۔ دین اور مذہب میں فرق واضح کریں۔

جواب

تعارف:

قرآن بنی نوع انسان کو جس مسلک کی طرف دعوت دیتا ہے۔ وہ اس کے اپنے الفاظ میں یہ ہے۔

ان الدین عند اللہ الاسلام ۰ (ال عمران : ۱۹)

"بے شک دین اللہ کے نزدیک اسلام ہی ہے۔"

اسلام کا تصور عام طور پر لوگوں کی نظر میں ہے وہ اس کے سوا کچھ نہیں کہ یہ محض ایک مذہب ہے جو آج سے چودہ سو برس پہلے وجود میں آیا، لہٰذا جب ایک غیر مسلم قرآن کا مطالعہ کرتا ہے تو وہ یہ گمان کرتا ہے جیسے دنیا کا ہر مذہب دوسرے مذہب کو باطل کرنے کا مدعی ہے اور خود کو برحق کہتا ہے اسلام بھی وہ ہی کر رہا ہے۔ جبکہ ایک مسلمان اس پہلے غور نہیں کرتا کیونکہ اس کے نزدیک اسلام برحق ہے اور اسے غور کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ جبکہ ال عمران آیت نمبر ۱۹ پر ہر انسان کو غور کرنا چاہیے

تاریخ:

قرآن نے دین نہیں الدین کا لفظ استعمال کیا ہے یعنی قرآن (اسلام) ہی ایک مکمل طریق زندگی ہے ۔ دین اور مذہب میں بنیادی فرق یہی ہے کہ دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے ۔

دین کے لغوی معنی:

عربی زبان میں لفظ دین ایک جگہ بلندی اور غلبہ کے معنی میں آیا ہے ایک جگہ طریقہ و مسلک کے معنی میں آیا ہے یہاں لفظ دین سے مراد طریقہ و مسلک کے ہیں ۔

دین کے اصطلاحی معنی:

قرآن محض دین نہیں الدین کہہ رہا ہے اور فرق یہیں واضح ہو جاتا ہے اسلام ایک طریق زندگی نہیں بلکہ اسلام ہی ایک طریق زندگی ہے اور صحیح طرز عمل ہے ۔

مذہب کی تعریف

مذاہب عالم کی کثرت اور ان میں عقائد و اعمال کے اختلاف کی وجہ سے مذہب کی کوئی مکمل تعریف نہیں ہے ۔
مذہب کی تعریف ای بی ٹیلر نے کچھ یوں کی ہے ۔
" مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے ۔"

پروفیسر وائٹ ہیڈ مذہب کی تعریف کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

"مذہب اعتقاد کی اس قوت کا نام ہے جس سے انسان کو اندرونی پاکیزگی حاصل ہوتی ہے۔ مذہب صداقتوں کے مجموعہ کا نام ہے جن میں قوت ہوتی ہے کہ وہ انسانی کردار میں انقلاب پیدا کریں۔ یہ بات طے ہے کہ انہیں خلوص کے ساتھ قبول کیا جائے اور بصیرت کے ساتھ سمجھا جائے"۔

انسانی زندگی میں دین کی اہمیت

دین انسانیت کو جدید اور پیچیدہ غیر مستحکم دنیا کی مشکلات کو سمجھنے اور ان پر قابو پانے میں مدد دیتا ہے۔

- **دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔**

دنیا میں کئی مذاہب ہیں لیکن وہ کہیں نہ کہیں بہت سے پہلوؤں کو بیان نہیں کرتے جیسے کہ بدھ مت میں صرف روحانیت کو ترجیح دی گئی ہے اور مادی ضروریات سے کنارہ کشی اختیار کی گئی ہے جبکہ ہندو مت ایک مخصوص جغرافیے تک محدود ہے اور جنموں کے تسلسل کو مانتا ہے۔ جبکہ اسلام وہ واحد دین ہے جو انسان کی مادی ضروریات بھی مدنظر رکھتا ہے اور زندگی کے باقی معاملات کے لیے بھی

ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔

سورۃ المائدہ میں اللہ فرماتے ہیں۔

ترجمہ "آج میں نے تمہارے لیئے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی اور تمہارے لیئے اسلام کو دین کے طور پر چنا۔"

• **دین راہنمائی اور روحانیت فراہم کرتا ہے۔**

مادی ضروریات کو پورا کرنے اور طلب دولت کی حوص نے انسان کو اندرونی روحانیت سے محروم کر دیا ہے۔ دین ایسے لوگوں کو مکمل راہنمائی فراہم کر کے اندرونی سکون اور روحانیت حاصل کرنے میں مدد فراہم کرتا ہے۔

قال ربنا الذی اعطی کل شیٍ خلقه ثم هدی۔

ترجمہ "ہمارا رب وہ ہے جس نے ہر چیز کو اس کی خاص شکل و صورت دی پھر راہ دکھائی۔"

• **دین علم عقل اور امید فراہم کرتا ہے۔**

دین انسان کو زندگی کا مقصد سمجھانے، سچ اور جھوٹ میں فرق کرنے اور مشکلات میں صبر اور امید برقرار رکھنے کی صلاحیت دیتا ہے۔ دین انسان کو علم کے ذریعے روشنی، عقل کے ذریعے

سمجھ اور اُمید کے ذریعے زندگی میں استقامت عطا کرتا ہے۔ یہ
اُسے نفرت اور مایوسی کے اندھیروں سے نکل کر انسانیت
اور بہتری کا راستے پر چلنا سکھاتا ہے۔
سورۃ آل عمران میں اللہ فرماتا ہے۔

ترجمہ "بے شک آسمانوں اور زمینوں کی پیدائش میں اور رات دن
کے ایک دوسرے کے پیچھے آنے جانے میں عقل والوں کے
لیے نشانیاں ہیں"۔

• دین انسانیت کو اندھیرے سے روشنی میں لاتا ہے۔

انسان ایک درست راہ اور مقصد کے بغیر اندھیرے میں بھٹکتا ہے۔
دنیا میں اسلام کے ظہور سے پہلے لوگ جہالت میں ڈوبے
ہوئے تھے۔ اسلام نے آکر دنیا کو صحیح اور غلط کا فرق
بتایا اور لوگوں کو علم کے نور سے منور کیا۔
قرآن میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

ترجمہ هو الذی ینزل علی عبده ایٰت بینٰت لیخرجکم من الظلمٰت
الی النور وان اللہ بکم لرءوف رحیم۔
وہی ہے جو اپنے بندے پر روشن آیتیں اُتارتا ہے تاکہ تمہیں
اندھیروں سے نور کی طرف لے جائے اور بے شک اللہ تم پر
ضرور مہربان اور رحمت والا ہے۔

CamScanner

تاریخ ________

دین عدل و انصاف کا معیار قائم کرتا ہے

دین ایک مکمل ضابطہ حیات ہے۔ اس میں زندگی کے ہر پہلو کے لیے رہنمائی ہے۔ اللہ نے صحیح اور غلط کا فرق بہت واضح کر دیا ہے۔ انسان کو ضرورت اس امر کی ہے کہ وہ اللہ کے بتائے ہوئے احکامات کو مکمل طور پر مانے اور ان پر عمل کرے تو وہ ہر قسم کی برائی سے بچ سکتا ہے۔ اس کے علاوہ دین معاشرے میں عدل و انصاف قائم کرنے کے بھی مکمل ضابطے بناتا ہے اور رہنمائی کرتا ہے۔ اسلام کے نزدیک عدل و انصاف کامیاب معاشرے کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی سی حیثیت رکھتا ہے۔

سورۃ النساء میں اللہ فرماتے ہیں۔

"اے حبیب! بے شک ہم نے تمہاری طرف سچی کتاب اتاری تاکہ تم لوگوں میں اس (حق) کے ساتھ فیصلہ کرو جو اللہ نے تمہیں دکھایا ہے اور تم خیانت کرنے والوں کی طرف سے جھگڑا نہ کرنا۔"

دین اور مذہب میں فرق

دین اور مذہب میں بہت سے نمایاں اختلافات موجود ہیں جن کی وجہ سے یہ دونوں مختلف ہیں۔

تاریخ:

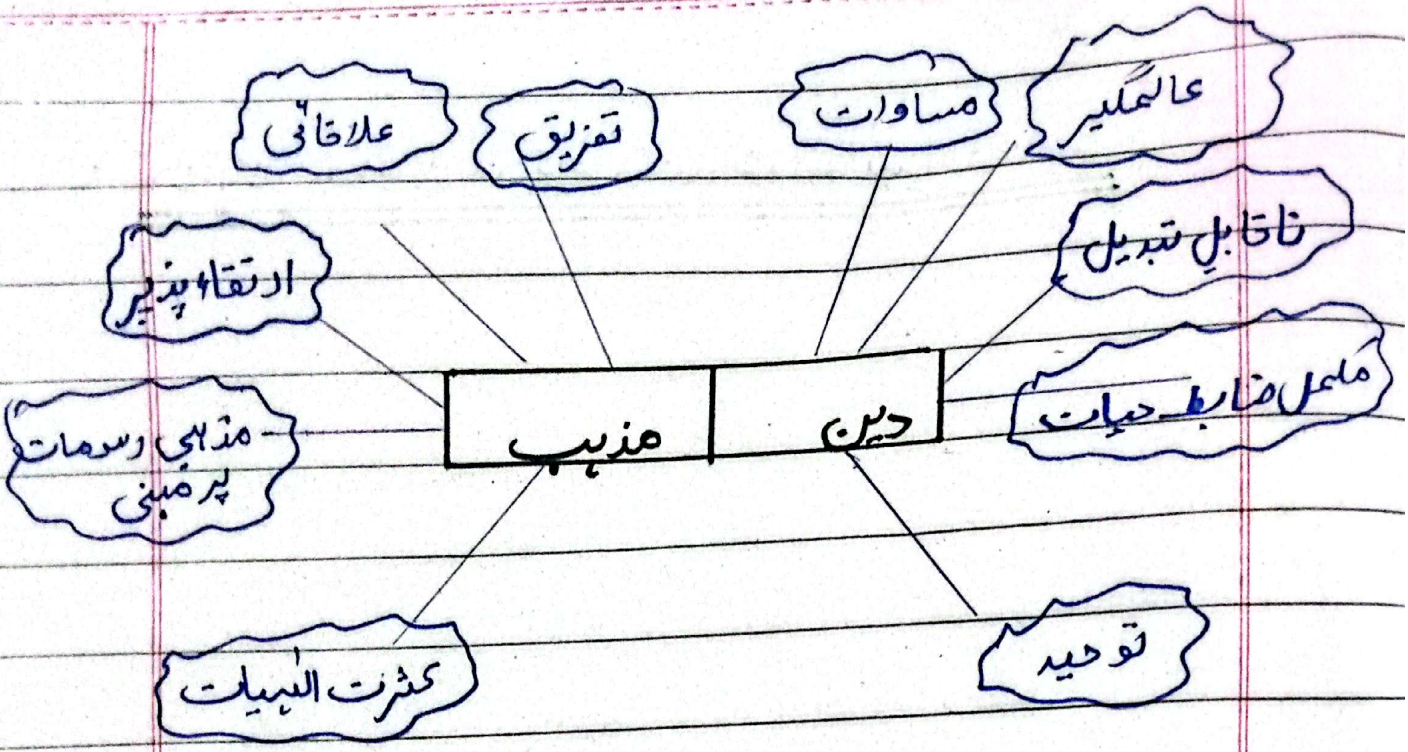

دین جامع ہے، مذہب رسومات پر مبنی ہے۔

دین جامع ہے اور ایک مکمل ضابطہ حیات فراہم کرتا ہے۔ قیامت تک آنے والا ہر دور اس سے راہنمائی لے سکتا ہے جبکہ مذہب کسی خاص علاقے اور کسی خاص وقت کے لیے ہوتا ہے اسی وجہ سے سیاسی یا ثقافتی اختلاف کی وجہ سے لوگ مذہب کو مختلف انداز میں اپناتے ہیں سمجھتے ہیں۔

قرآن میں اللہ فرماتا ہے

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کردیا اور اپنی نعمت تم پر تمام کردی۔ اور اسلام کو تمہارے لیے دین کے طور پر پسند کرلیا۔"

• دین میں توحید ہے۔ مذہب میں کثرت الٰہیات ہے

دین میں خالص عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا ہے اور ہر طرح کے شرک سے پاک ہے۔ دین میں صرف اللہ کی ذات کی عبادت ہے اور وہ واحد اور لاشریک ہے۔ جبکہ مذاہب میں ایک سے زیادہ خداؤں کا تصور موجود ہے مثلاً عیسائیت میں تثلیث کا عقیدہ یہ عقیدہ خدا کی وحدت کے ساتھ تین شخصیات کی موجودگی پر زور دیتا ہے۔ دین میں اللہ الواحد ہے۔

قرآن میں فرمایا۔

قل ھو اللہ احد ۰ اللہ الصمد ۰ لم یلد ولم یولد ۰ ولم یکن له کفوا احد ۰

ترجمہ "کہہ دو اللہ ایک ہے۔ اللہ بے نیاز ہے۔ نہ اس نے کسی کو جنم دیا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا۔ اور کوئی اس کے برابر نہیں۔"

• دین میں مساوات، مذہب میں تفریق

دین میں تمام انسان برابر اور معتبر ہیں سوائے اہل تقویٰ کے۔ اللہ کے نزدیک پرہیزگار لوگ عام لوگوں سے زیادہ معتبر ہیں لیکن دوسرے مذاہب میں انسانوں میں

تفریق کے بہت سے پیمانے ہیں اور مختلف ذات کے لوگ ہیں اور انہی ذاتوں کی بنیاد پر انسانوں کو معتبر اور کم تر سمجھا جاتا ہے مثلاً ہندو مذہب میں برہمن ذات معتبر اور شودر کم تر سمجھی جاتی ہے جبکہ اسلام میں ایسا نہیں ہے۔

آپ ﷺ نے فرمایا۔

"متنبہ رہیے! کسی عربی کو کسی عجمی پر، کسی عجمی کو کسی عربی پر، کسی کالے کو کسی گورے پر، کسی گورے کو کسی کالے پر کوئی فضیلت حاصل نہیں سوائے تقویٰ کے۔"

• **دین ناقابل تبدیل اور مذہب ارتقاء پذیر ہے۔**

دین ایک مکمل اور جامع ضابطہ حیات ہے۔ دین کی بنیادی تعلیمات اور اصول وقت کے ساتھ نہیں بدلتے اس کی بنیادیں مضبوط ہیں اور ہمیشہ قائم رہنے والی ہیں۔

قرآن میں اللہ فرماتا ہے۔

ترجمہ "اور ہم نے تم سے پہلے کوئی رسول نہ بھیجا مگر یہ کہ ہم اس کی طرف وحی فرماتے رہے کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں تو میری ہی عبادت کرو۔"

اسی کے برعکس مذہب مخصوص رسومات پر مشتمل ہوتا ہے۔ اور وقت اور حالات کے مطابق بدل جاتا ہے جبکہ دین تاقیامت اپنی اصل صورت میں موجود رہے گا۔

خلاصہ بحث

دین اور مذہب میں واضح فرق ہے جو دونوں کو اپنے اپنے طریقے سے مختلف بناتا ہے۔ اسلام وہ واحد دین ہے جو امن کا پیغام دیتا ہے۔ انصاف، انسانیت اور مفاہمت کی ترغیب دیتا ہے اور انسان کو اچھے اخلاق کا درس دیتا ہے نیز ہر معاملے میں راہنمائی فرماتا ہے تو مختصراً یہ نتیجہ اخذ ہوتا ہے کہ دین ہی ایک مکمل اور کامیاب طریق زندگی ہے۔